گورودت پکچرز کا شاہکار

84

پیاسا

प्यासा

ستارے

گورودت ۔ وحیدہ رحمان

مالا سنہا ۔ رحمان

اور جانی واکر

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

پیاسا کے گانے

گانا نمبر ۱

گیتا دت

جانے کیا تو نے کہی جانے کیا میں نے سنی
بات کچھ بن ہی گئی جانے کیا تو نے کہی
سنسناہٹ سی ہوئی تھرتھراہٹ سی ہوئی
جاگ اُٹھے خواب کئی بات کچھ ......
نین جھک جھک کے اُٹھے پاؤں رک رک کے اُٹھے
آ گئی چال نئی بات کچھ ......
زلف شانے پہ گری ایک خوشبو سی اُڑی
کھل گئے راز کئی بات کچھ ......

گانا نمبر ۲

محمد رفیع

مالش تیل مالش چمپی
سر جو ترا چکرائے یا دل ڈوبا جائے
آجا پیارے پاس ہمارے کاہے گھبرائے
تیل مرا ہے مشکی گنج رہے نہ خشکی
جس کے سر پر ہاتھ پھرا دوں چمکے اس کی قسمت
سن سن سن او بیٹا سن اس چمپی میں بڑے بڑے گن
لاکھ دکھوں کی ایک دوا ہے کیوں نہ آزمائیں
پیار کا ہو یہ جھگڑا یا بزنس کا ہی رگڑا
سب لفڑوں کا بوجھ ہٹے جب ہاتھ پڑے اک تگڑا

سن سن سن ادبا بوسن رہی چھپی ہیں۔۔۔
پڑے ڈھونڈ کھوں۔۔۔۔
نوکر ہو یا مالک لیڈر ہو یا پبلک
اپنے آگے سبھی جھکے ہیں کیا راجہ کیا سینک سے سن۔۔

گانا نمبر ۳

لڑکا:۔ ہم آپکی آنکھوں میں اس دل کو بسا دیں تو
لڑکی:۔ ہم موند کے پلکوں کو اس دل کو سزا دیں تو
لڑکا:۔ ان زلفوں میں گوندھیں ہم پھول محبت کا
لڑکی:۔ زلفوں کو جھٹک کر ہم یہ پھول گرا دیں تو۔ ہم۔۔۔
لڑکا:۔ ہم آپکو خوابوں میں لا لا کے ستائیں گے
لڑکی:۔ ہم آپکی آنکھوں سے نیند ہی اُڑا دیں تو
لڑکا:۔ ہم آپکے قدموں پہ گر جائیں گے غش کھا کر
لڑکی:۔ اس پر بھی نہ ہم اپنے آنچل کی ہوا دیں تو
لڑکا:۔ ہم آپکی۔۔۔۔۔۔

گانا نمبر ۴

جانے وہ کیسے لوگ تھے جنکو پیار ملا
ہم نے تو جب کلیاں مانگی کانٹوں کا ہار ملا
خوشیوں کی منزل ڈھونڈی تو غم کی گرد ملی
چاہت کے نغمے چاہے تو آہیں سرد ملیں
دل کے بوجھ کو دونا کر گیا جو غمخوار ملا — ہم نے۔۔۔
بچھڑ گیا ہر ساتھی دیکر پل پل درد کا ساتھ

کس کو فرصت ہے جو تھامے دیوانوں کا ہاتھ
ہمکو اپنا سایا بھی اکثر بیزار ملا — ہم نے . . .

اس کو ہی جینا کہتے ہیں تو یوں ہی جی لیں گے
اُف نہ کریں گے لب سی لیں گے آنسو پی لیں گے
غم سے اب گھبرانا کیسا غم سو بار ملا — ہم نے . . .

گانا نمبر ۵

برہا کے دکھڑے سہہ سہہ کر جب رادھے بے سدھ ہو لی
تو ایک دن اپنے منموہن سے جا کر یوں بولی
آج سجن موہے انگ لگا لو جنم سپھل ہو جائے
ہردے کی پیڑا دیہہ اگنی تب شیتل ہو جائے
کئے لاکھ جتن مورے من کی تپن
مورے تن کی جلن نہیں جائے
کیسی لاگی یہ لگن کیسی جاگی یہ اگن
جیا دھیر دھرن نہیں پائے پریم سدھا مورے سانوریا
پریم سدھا اتنی برسادو جگ جل تھل ہو جائے
موہے اپنا بنا لو
موری باہیں پکڑ میں ہوں جنم جنم کی داسی
موری پیاس بجھا دو منہر گردھر
میں ہوں انتر گھٹ تک پیاسی — پریم سدھا . . .
پریم سدھا اتنی . . .

کئی جگ سے ہیں جاگے مورے نین ابھاگے

کہیں جیا نہیں لاگے بن تورے
سکھ دکھ ہیں آگے دکھ پیچھے بھاگے
جگ سونا سونا لاگے بن تیرے — پریم مدھا...

گانا نمبر ۱۶

ساحر

یہ کوچے یہ نیلام گھر دلکشی کے
یہ لٹتے ہوئے کارواں زندگی کے
کہاں ہیں کہاں ہیں محافظ خدا کے
جنہیں ناز ہے ہند پر وہ کہاں ہیں کہاں ہیں....
وہ پُر پیچ گلیاں یہ بدنام بازار
یہ گمنام راہی یہ سکوں کی جھنکار
یہ عصمت کے سودے یہ سودوں پہ تکرار — جنہیں ناز ہے...
یہ صدیوں سے بے خواب سہمی سی کلیاں
یہ مسلی ہوئی ادھ کھلی چند کلیاں
یہ بکتی ہوئی کھوکھلی رنگ رلیاں — جنہیں ناز ہے...
وہ اُجلے کمروں میں پائل کی چھن چھن
تھکی ہاری سانسوں پہ طبلے کی دھن دھن
یہ بے روح کمروں میں کھانسی کی ٹھن ٹھن — جنہیں ناز...
یہ پھولوں کے گجرے یہ پیکوں کے چھینٹے
یہ بیباک نظریں یہ گستاخ فقرے
یہ ڈھلکے بدن اور یہ بیمار چہرے — جنہیں ناز...
یہاں پیر بھی آ چکے ہیں جواں بھی

تنومند بیٹے بھی ابّا میاں بھی
یہ بی بی بھی ہیں اور بہن بھی ہے ماں بھی — جنہیں ناز...
مدد چاہتی ہے یہ حوا کی بیٹی
یشودھا کی ہم جنس رادھا کی بیٹی
پیمبر کی اُمت زلیخا کی بیٹی — جنہیں ناز...
ذرا ملک کے رہبروں کو بلاؤ
یہ کوچے یہ گلیاں یہ منظر دکھاؤ
جنہیں ناز ہے ہند پر اُن کو لاؤ — جنہیں ناز...

گانا نمبر ۸

رفیع

یہ محلوں یہ تختوں یہ تاجوں کی دُنیا
یہ انساں کے دُشمن سماجوں کی دُنیا
یہ دولت کے بھوکے رواجوں کی دُنیا
یہ دُنیا اگر مِل بھی جائے تو کیا ہے
ہر اک جسم گھائل ہر اک روح پیاسی
نگاہوں میں اُلجھن دلوں میں اُداسی
یہ دُنیا ہے یا عالم بدحواسی — یہ دُنیا...
جہاں اِک کھلونا ہے اِنساں کی ہستی
یہ بستی ہے مُردہ پرستوں کی بستی
یہاں پر تو جیون سے موت ہے سستی — یہ دُنیا...
جوانی بھٹکتی ہے بدکار بن کر
جواں جسم سجتے ہیں بازار بن کر

یہاں پیار ہوتا ہے بیوپار بن کر — یہ دُنیا...
یہ دُنیا یہاں آدمی کچھ نہیں ہے
وفا کچھ نہیں دوستی کچھ نہیں ہے
جہاں پیار کی قدر ہی کچھ نہیں ہے — یہ دُنیا...
جلادو اسے پھونک ڈالو یہ دُنیا
میرے سامنے سے ہٹالو یہ دُنیا!
تمہاری ہے تم ہی سنبھالو یہ دُنیا — یہ دُنیا...

•

غزلیات

محمد رفیع

۱۔ یہ اُڑتے ہوئے پھول یہ مہکا ہوا گلشن
یہ رنگ میں اور نور میں ڈوبی ہوئی راہیں
یہ پھولوں کا رس پی کے مچلتے ہوئے بھنورے
میں دوں بھی تو کیا تجھ کو دوں اے شوخ نگاہیں
لے دے کے مرے پاس کچھ آنسو ہیں کچھ آہیں

× × ×

رفیع

۲۔ تنگ آ چکے ہیں کشمکشِ زندگی سے ہم
ٹھکرا نہ دیں جہاں کو کہیں بے دلی سے ہم
ہم غمزدہ ہیں لائیں کہاں سے خوشی کے گیت
دیں گے وہی جو پائیں گے اس زندگی سے ہم
اُبھریں گے ایک بار ابھی دل کے ولولے
مانا کہ دب گئے ہیں غمِ زندگی سے ہم
لو آج ہم نے توڑ دیا رشتۂ اُمید

تو اب کبھی گلہ نہ کریں گے کسی سے ہم

× × ×

۳۔ رودادِ غم اُلفت اُن سے ہم کیا کہتے کیونکر کہتے
ایک حرف نہ نکلا ہونٹوں سے اور آنکھ میں آنسو آہی گئے
خود محفلِ جھومتی مستی میں صاحب انجمن ہستی میں
سب جام محبت بیٹھے تھے ہم پی بھی گئے چھلکا بھی گئے
کام آخر جذبۂ دِل اختیار آہی گیا
دِل کچھ اِس صورت سے تڑپا اُن کو پیار آہی گیا

× × ×

غم اس قدر بڑھے کہ میں گھبرا کے پی گیا
اس دِل کی بے بسی پہ ترس کھا کے پی گیا
ٹھکرا رہا تھا مجھ کو بڑی دیر سے جہاں
میں آج سب جہاں کو ٹھکرا کے پی گیا

ختم شد

بغیر اُستاد کے چند دِنوں میں ہارمونیم سکھا دینے والی کتاب

فلمی ہارمونیم گائیڈ

موجودہ زمانے میں فلمی ہارمونیم کو پسند کرنے میں کسی دوسری چیز کو نہیں۔ اور پھر فلمی گانوں پر بجانا بہت ہی پسند کرتے ہیں۔ اس لئے قابل مصنف نے اس کتاب کے اندر تمام سُر اور گانے جمع کئے ہیں۔ قیمت ۱؍ محصول ڈاک معاف

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

رانا آباد پریس دہلی